السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کراچی سے ابو عمر سوال کرتے ہیں کہ الحماد کا کیا معنی ہے اور آپ اسے اپنے نام کے آگے کیوں لکھتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا تعلق عملی زندگی سے نہیں ہے تاہم اس کا جواب پیش خدمت ہے الحماد کا معنی کثرت سے اللہ کی تعریف کرنے والا ہے اگرچہ راقم آثم کثرت سے اللہ تعالیٰ کی تعریف نہیں کرتا اس امید پر اس لقب کو اختیار کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ایسا کرنے کی توفیق دے اسے بطور لقب اختیار کرنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ تورات میں اس امت کا صفاتی نام "الحمادون بتایا گیا ہے جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کرنے پر کعب احبار نے اس کی وضاحت کی ہے۔ (دارمی: 1/61، حدیث نمبر 875)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں قیامت کے دن اللہ کے ہاں بہترین بندے "الحمادون "ہیں یعنی جو اس کی کثرت سے تعریف کرنے والے ہوگے۔ (مسند امام احمد: 4/434

(بطور تفاؤل اس لقب: الحماد" کو اختیار کیا گیا ہے قارئین کرام سے دعا کی اپیل ہے کہ اللہ تعالی ہمیں اپنے لقب کی لاج رکھنے کی توفیق دے (آمین

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:430